165
165
330

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان

Marfat.com

ابو المساکین

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ خیابان سرسید سیکٹر تھری راولپنڈی
فون : ۴۸۱۷۶۴

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

دیکھیئے ... ... !

جلالِ شباب ... ... ،

رُعب و تمکنت ... ... ،

حلم و بردباری ... ... ،

نیکی و تواضع ... ... ،

بِرّ و تقویٰ ... ... ،

اور

صبر و احسان

طہارت و عفت کا مجسمہ

صدق و امانت کا پیکر

نُور و رحمت کا رنگ

حُسن کا ہر انداز لئے اور جمال کے سب قرینے ... ... !!

انبیاء کی مثل نہیں ہوتی ورنہ لوگ انہیں دیکھ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو دیکھنے کا مغالطہ کھا جاتے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہ بات مشہور تھی کہ "انہیں دیکھو تو حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم یاد آجاتے تھے۔

یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ملتے جُلتے تھے۔ ... ... !!

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ان سے بہت پیار تھا ... ... !!

Marfat.com

دیکھو تو سہی ۔۔ ۔۔ !

کون ہے یہ عظیم شخصیت ۔۔ ۔۔ !

اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی احسن التفسیر ۔۔ !

دینِ متین کی احسن التعبیر ۔۔ ۔۔ !

حُسنِ ولایت کی احسن التصویر ۔۔ ۔۔ !

جلالِ فقر کی ازہر التنویر ۔۔ ۔۔ !

وہ جنہیں دربارِ نبوت سے "ابوالمساکین" کا خطاب ملا ۔۔ ۔۔ !!

وہ جنہیں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے " ذوالجناحین " کا لقب دیا

!!

وہ جنہیں تاریخ "جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ" کے نام سے یاد کرتی ہے !!

کتابی

کتابی چہرہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ !!

سرمگیں آنکھیں ۔۔ ۔۔ ۔۔ !!

ملاحت مآب رنگت ۔۔ ۔۔ !

ضَو ریز نظریں ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

ہاشمی خون ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

چوڑی پیشانی ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

وا آرسینہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

پوری ڈاڑھی ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

منشرح ادائیں ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

اور

مفرّح انداز ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار انہیں دیکھا ۔۔ ۔۔ !

اور فرمایا ۔۔ ۔۔ ۔۔ !!

Marfat.com

وَاَمَّا اَنْتَ

یَاجَعْفَرُ

فَاَشْبَهْتَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ

وَاَنْتَ

مِنْ عِتْرَتِی الَّتِیْ اَنَا مِنْهَا

اور تو اے جعفر ۔۔۔ !

صورت اور سیرت میں میرے مشابہ ہو گیا

اور تو میری عترت سے ہے

ایسی عترت جس سے میں ہوں

"جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ"

جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ساتھ ہی ایمان لائے

مشکلات کی دہکتی بھٹی سے گزر کر وفاؤں کی لاج رکھی

غالباً پچیسویں نمبر پر رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن کرم پکڑنے کی سعادت

حاصل کی ــــــ اکیلے نہیں ــــــ بلکہ

جب یہ اسلام کے خادم بن رہے تھے۔ ان کی زوجہ محترمہ اَسماءبنت

عُمَیس" بھی ساتھ تھیں گھر کا گھر رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کا فدائی تھا ۔۔ ۔۔ "

ابو طالب

تیرے گھر نے

تو نے

اور تیرے بیٹوں نے

اسلام کی بہت خدمت کی ۔۔ ۔۔ !!

ابو طالب !

Marfat.com

تجھے سارا زمانہ جانتا ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔ !!

علی رضی اللہ عنہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ !!

تیرا نام کسے یاد نہ ہوگا

فاطمہ بنت اسد

تُو تو رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی ماں کہلاتی تھی

اور جعفر

تُو تو بس تُو ہے

اسلام کا سچا خادم

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا غلام

اور اللہ کا سچا اور صادق بندہ

آج

بس نہ پوچھئے

آج تو اسلام ہماری خدمت کرتا ہے

ہم اسلام کے نام پہ پلتے ہیں ——— لیکن ———

خاندانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اہلِ بیت رسالتمآب

ان کا سب کچھ اسلام کے لئے تھا۔ یہ سارے اسلام کے لئے تھے ان کا تعارف اسلام تھا اور سچ پوچھو تو وہ اسلام میں اسقدر ڈوب گئے تھے کہ انہیں دیکھ کر ہی اسلام سمجھ آتا تھا۔

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ——— " پاکیزہ کردار اور مطّہر فکر رکھنے والے ایسے صحابی رضی اللہ عنہ جن پر نظر پڑ جاتی تو سینے میں ذوقِ عبادت انگڑائیاں لینے لگ جاتا۔ اپنے محترم رسول اور مشفق آقا کی سنت میں اسقدر جوّاد کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے۔

Marfat.com

ابو المساکین

مسکین اُن کے در پہ پلتے تھے اس لئے وہ ہوئے ابو المساکین

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ۔۔ ۔۔ "

کان خیر الناس للمساکین جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

مسکینوں کے لئے لوگوں میں سب سے بہتر جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے ۔۔ ۔۔ ۔۔ "

دستِ خُدا .. .. .. "

مُشکل کشا .. .. .. "

حبیب وری .. .. .. "

علی المولا .. .. .. "

نے خیبر کا دروازہ توڑ دیا

سُورج نے جھک کر سلامی دی ۔ اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم خوشیوں سے ٹوٹ ٹوٹ گئے ——— فتح و نصرت پر فرد فرد جھومنے لگا ۔

اچانک حبشہ کی طرف سے آنے والی راہوں پر گرد و غبار اٹھا

——— کسی نے کہا حبشہ کے مہاجر آرہے ہیں .. .. دیکھو دیکھو !!

غور سے دیکھو .. . . !!

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آرہے ہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ کھڑے ہوئے اور آگے بڑھے

اور جعفر رضی اللہ عنہ کو سینے سے لگا لیا

اللہ اکبر

رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر رضی اللہ عنہ کو سینے سے لگا لیا

سبحان اللہ

سینۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم .. .. جعفر رضی اللہ عنہ تیری قسمت .. ..

Marfat.com

میری کروڑ جانیں تجھ پہ فدا

جعفر رضی اللہ عنہ تیرے بخت کی تابندگی .. .. .. !!

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمانے لگے .. .. !!

لَمْ اَدْرِی

بِاَیِّھِمَا اَنَا اَسُرُّ

بِفَتْحِ خَیْبَر

اَمْ بِقُدُوْمِ جَعْفَرْ

میں بتا نہیں سکتا کہ مجھے فتح خیبر کی خوشی زیادہ ہے یا

جعفر رضی اللہ عنہ کے واپس آنے کی .. .. "

جعفر رضی اللہ عنہ تیرے آنے کی خوشی .. .. "

رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشی

فتح خیبر سے بڑھ کر خوشی

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

کتنا عظیم بندہ تھا تو

کروٹ کروٹ جنت

پہلو بہ پہلو رحمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے بے حد متاثر تھے۔ آپ اکثر فرماتے "

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس زمین پر قدم رکھنے والے انسانوں میں جعفر رضی اللہ عنہ سے کوئی افضل نہیں ہو سکتا "

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا ایک لقب "طیار" بھی ہے اور "طیار" کا معنی ہوتا ہے۔ "اڑنے والا"

جعفر رضی اللہ عنہ "طیار" کیسے ٹھہرے .. .. .. ؟

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا .. .. !!

رَأَیْتُ جَعْفَراً

یَطِیْرُ فِی الْجَنَّۃِ

مَعَ الْمَلَائِکَۃِ

میں نے جعفر رضی اللہ عنہ کو جنت میں فرشتوں کے ساتھ اُڑتے دیکھا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک روایت نقل کی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مجھ سے پہلے جتنے نبی گزرے انہیں سات سات رفیق، نجیب اور وزیر دیئے گئے اور مجھے چودہ نجیب و وزیر عطا کئے گئے۔

حمزہ رضی اللہ عنہ

جعفر رضی اللہ عنہ

علی رضی اللہ عنہ

حسَن رضی اللہ عنہ

حُسین رضی اللہ عنہ

ابو بکر رضی اللہ عنہ

عُمر رضی اللہ عنہ

مقداد رضی اللہ عنہ

حُذیفہ رضی اللہ عنہ

سلمان رضی اللہ عنہ

عمار رضی اللہ عنہ

بلال رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اور

ابو ذر رضی اللہ عنہ

ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے "الاصابة" میں ایک دلچسپ روایت نقل کی ہے
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرفع راسہ الی السماء
فقال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فقال الناس
یا رسول اللہ
ما کنت تصنع ھذا
قال
مربی جعفر بن ابی طالب فی ملا من الملائکۃ
فسلم علی

ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
آپ نے دفعۃً اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور فرمایا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگوں نے کہا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ یہ کیا کر رہے ہیں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ابھی جعفر رضی اللہ عنہ، فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ ہمارے اوپر سے گزرے

Marfat.com

اور مجھے سلام دیا جس کے جواب میں میں نے کہا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اسی سے ملتی جلتی ایک روایت نقل کی فرشتوں کی جگہ حضرت جبرائیل اور میکائیل علیہ السلام کا نام روایت کیا

حالاتِ زمانہ میں لپسا ہوا وہ قافلۂ شوق و محبت جسے خدا کے نور کی بستی مکہ کو چھوڑ کر حبشہ کی طرف ہجرت کرنی پڑی اس کا امیر ہونے کا شرف و سعادت بھی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ہی کے حصہ میں آئی۔ شاہ حبشہ نجاشی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ہی کے ہاتھ پر مسلمان ہوا

شاہ نجاشی کے دربار میں اسلام کے تعارف پر جو خوبصورت خطبہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے دیا، اس کا حسن ملاحظہ ہو

ایک طرف نجاشی اپنے تمام تر شاہی جلال کے ساتھ تخت پر بیٹھا ہے۔ دوسری طرف قریش کی ایک سفارت مسلمانوں کے خلاف نجاشی کا غصہ بھڑکانے کی ممکنہ کوشش کر رہی ہے ایسے میں مسلمان مہاجر خدا کی رحمتوں کی جلو میں کھڑے ہوتے ہیں۔ حضرت جعفر طیار خاندانِ نبوت کی فطری سادگی، طبعی مہارت، نسبی وقار، نورانی لہجہ لئے آگے بڑھتے ہیں اور پوری تمکنت، رُعب اور وقار کے ساتھ شاہ حبشہ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں

اے بادشاہ ... ... !!

ہم ایک جاہل قوم کے ساتھ تعلق رکھتے تھے ... ... "

بتوں کو پوجتے ... ... ،

مُردار کھاتے ... ... ،

بے حیائی کا ارتکاب کرتے ... ... ،

رشتوں کا حق مارتے ... ... ،

پڑوسیوں سے بُری طرح پیش آتے ... ... ،

اُمراء غریبوں کو لُوٹتے ... ... ،

Marfat.com

یہاں تک کہ اللہ نے ہماری طرف اپنا پیارا رسول بھیجا. جس کے حسب و نسب، صدق و امانت اور عفت و عصمت کو ہم خوب پہچانتے تھے. انہوں نے ہمیں اللہ کی طرف دعوت دی کہ ہم اس کو ایک مانیں اور صرف اسی کی عبادت کریں۔ اور اُن بتوں کو یک لخت چھوڑ دیں، جن کی عبادت ہم یا ہمارے باپ دادا کرتے آئے "

اور یہ بھی کہ ہم ہمیشہ سچ کہیں ۔ ۔۔ ۔۔ !!

امانتیں ادا کریں

صلہ رحمی کریں

پڑوسیوں سے اچھی طرح پیش آئیں

اور ناحق قتل و غارت سے رُک جائیں

انہوں نے ہمیں بے حیائی سے منع کیا، جھوٹی گواہی، یتیم کے مال کھانے، پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے سے منع فرمایا ۔۔ ۔۔ "

ہم ان پر ایمان لے آئے اور جو کچھ وہ اللہ کی طرف سے لائے تھے ہم اس کی اطاعت کرنے لگے. صرف ایک اللہ کی عبادت کو صحیح جانا. شرک سے باز آئے. حرام کو حرام جانا اور حلال کو حلال سمجھنے لگے

یہ ہیں وہ باتیں جن پر ہماری قوم ہمیں ستانے لگی. ہمیں تکلیفیں پہنچائیں۔ ہمیں ایذا دی صرف اس لئے کہ ہم پھر بُرے کام کرنے لگ جائیں اور بتوں کو پوجیں ۔۔ ۔۔ "

جب ہم ان کے مظالم سے تنگ آ گئے اور ان کے ستم نے ہمیں یہاں تک مجبور کر دیا کہ ہم نے اپنا وطن ترک کر کے آپ کے ملک میں رہنا پسند کر لیا. اب ہماری تو امید یہی ہے کہ ہمیں ستانے سے محفوظ رکھا جائے گا. ۔۔ ۔۔ "

یہ وہ عظیم خطبہ تھا جسے سُن کر نجاشی احساس اور خوف کی دولت سے مالا مال ہو گیا اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے پوچھا ۔۔ ۔۔ !

اپنے نبی پر نازل ہونے والے کلام سے کیا آپ کوئی حصہ ہمیں سنا سکتے ہیں ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ؟؟

Marfat.com

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے اثبات میں سر ہلایا اور سورہ مریم تلاوت فرمائی۔
نجاشی رونے لگا اور کہا :
یہ کلام اور جو کچھ عیسیٰ علیہ السلام لے کر آئے ایک ہی طاق سے نکلنے والے نور ہیں۔

صنادید قریش نے پھر معاملہ میں کھٹائی پیدا کرنے کی کوشش کی، لیکن حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ، کے حسن تدبر سے فضا سازگار ہو گئی اور قریشیوں کو واپس لوٹنا پڑا ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ !!

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سات ہجری میں حبشہ سے واپس لوٹے۔ اس وقت بدر، احد اور دیگر مغازی و مشاہد کی بسالت آفرین باتیں مومنوں کی زبان پر جاری تھیں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ رنجیدہ رہنے لگے۔ اکثر آنکھوں میں آنسو تیر جاتے اور شوق شہادت دل میں انگڑائیاں لینے لگ جاتا

زمانہ گزرتا چلا گیا اور ساعتیں کروٹیں بدلتی چلی گئیں اور پھر ایک دن موتہ کے میدان میں گھمسان کا رن پڑا۔ نیزے لپکے۔ تیر سرسرائے۔ زرہیں کٹیں۔ تلواریں ٹوٹیں، نصرانیوں کی ٹڈی دل دو لاکھ فوج مسلمانوں کے تین ہزار جیالوں پر ٹوٹ پڑی۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے اور امارت کا پرچم حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے اٹھا لیا ۔۔ "

اب شام کے رئیسوں کے مقابلہ میں ٹوٹی پھوٹی چھپروں کے نیچے رہنے والے مسکین عرب بادیہ گرد والوں کی قیادت ابو المساکین حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ فرما رہے ہیں۔ میدان کا رنگ جما دیا۔ جس سمت بڑھے جیسے بجلی گر گئی۔

اِدھر مارا ۔۔ ۔۔ ۔۔ "
اُدھر گرایا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ "
یہ ضرب ۔۔ ۔۔ ۔۔ "
وہ کاٹ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ "
وہ صفائی ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ "

Marfat.com

یہ ہاتھ

دیکھو! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور ابو طالب کا بیٹا تلوار کے جوہر دکھا رہا ہے۔

بقا کے ساتھ فنا پیوست ہے
سورج بھی آخر فنا کے حالوں میں تحلیل ہو جاتا ہے
جسے آنا سو اسے جانا ہے

"جعفر" رضی اللہ عنہ کو دشمنوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ گھوڑا زخمی ہو گیا اور آپ گھوڑے سے نیچے اترے اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور سینہ سپر ہو کر دشمن کے مقابلہ میں لڑنے لگے

اس وقت آپ کی زبان پر یہ اشعار جاری تھے .. .. ""

یا حبذا الجنة واقترابها
طیبة، وبارد اشرابها
والروم روم، قدرنا عذابها
کافرة بعیدة انسابها
علی اذا لاقیتها ضرابها

کتنا پاکیزہ .. .. .. پسندیدہ اور حسین ہے۔ جنت کا قرب اور کیسے ٹھنڈے ہیں اس کے مشروب۔

رومیوں کا عذاب قریب آ گیا ہے کافر ہیں اور ان کے نسب ہم سے دور ہیں۔

مقابلہ کے وقت ان کا مارنا مجھ پہ لازم اور فرض ہے .. .. ..

لڑتے لڑتے دایاں ہاتھ کٹ گیا اور آپ نے پرچم بائیں ہاتھ میں تھام لیا۔ پھر بایاں بھی جب کٹا تو آپ نے پرچم گود میں تھام لیا۔ یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔ اسی کے عوض اللہ نے انہیں دو پر عطا کئے۔ جن سے جنت میں آپ فرشتوں کے ساتھ

Marfat.com

اُترتے پھرتے . . . . . .

ادھر یہ سب کچھ موتہ میں ہو رہا تھا اُدھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو اکٹھا کر رہے تھے . . . .

جب منبر بچھ گیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر تشریف فرما ہوئے اور موتہ کا سارا نقشہ بیان فرما دیا۔ دراں حالیکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے !!

جب اس حادثہ فاجعہ کا بیان مکمل ہوا تو آپ جعفر رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ بچوں کو بلایا اور اُن سے پیار کیا اور رونے لگ گئے۔ **ابو المساکین** کی زوجہ **اسماء** "سمجھ گئیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خبر دی کہ جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے ہیں تو حضرت اسماء کی چیخ نکل گئی . . . . . "

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا
لوگو! آلِ جعفر رضی اللہ عنہ سے غافل نہ ہو۔ وہ صدمہ میں
مشغول ہیں . . . . . "

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حادثہ کا اس قدر قلق ہوا کہ آپ غم میں تین دن تک مسجد ہی میں رہے۔

اللہ اکبر . . . . . "

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت اور کعب بن مالک رضی اللہ عنہ ایسے بزرگ صحابہ رضی اللہ عنہما نے صدمہ کے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دردانگیز قسم کے شعر پڑھے جس پر مجلس کی مجلس آنسوؤں کا جیسے سیلاب اٹھانے لگ گئی

'موتہ' کی جنگ میں جعفر طیار رضی اللہ عنہ کو نوے سے زائد زخم آئے
اور تعجب کی بات کہ کوئی زخم پیٹھ کی طرف نہیں آیا . . . . . "

ایک مرتبہ آپ اوائل عمر میں ہجرت حبشہ سے قبل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کر رہے تھے کہ "ابوطالب" آگئے اور انہیں تلقین کی کہ علی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

کا ساتھ نہ چھوڑنا اور اپنے اس دین پہ جمے رہنا

جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے کیا ہوا وعدہ
وفا کر دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پہ
اپنی جان وار دی ۔ .. .. !!

حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ سے جب کوئی چیز مانگتا اور آپ انکار کر دیتے تو میں "بحق جعفر" رضی اللہ عنہ کہتا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ عطا فرما دیتے ۔

ابو طالب کے لخت جگر .. .. "
علی رضی اللہ عنہ سے دس سال بڑے بھائی .. .. ،
معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے بھائی بند .. ،
حبشہ کے مبلغ .. .. .. ،

اور

موتہ کے شہید پہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بہت
گہرا صدمہ ہوا تو جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی .. .. .. ،

اِنَّ اللّٰہَ قَدْ جَعَلَ لِجَعْفَرَ
جَنَاحَیْنِ مضرجین بِالدَّمِ
یَطِیْرُ بِھِمَا مَعَ الْمَلٰئِکَۃ .. .. "

بے شک اللہ نے جعفر رضی اللہ عنہ کو دو پر دیئے
جو خون میں رنگین ہیں ۔ وہ اُن سے جنت
میں فرشتوں کیساتھ اڑتا پھرتا ہے .. .. !!

—

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com